جامع الصفات نبی

جامع الصفات النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فیضِ ملت، آفتابِ اہلسنت، امام المناظرین، رئیس المصنفین، رئیس التحریر

حضرت علامہ الحافظ مفتی محمد فیض احمد اُویسی رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

خوبی وشکل وشمائل وحرکات وسکنات

آنچہ خوباں ہمہ دارند توتنہاداری

سیدنا آدم علیہ السلام

آپ کو اللہ تعالیٰ نے تمام چیزوں کے ناموں کا علم دیا، آپ کو فرشتوں نے سجدہ کیا۔

حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا ومولانا محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو اللہ تعالیٰ نے اسماء کے علاوہ مسمیات کا بھی علم دیا جیسا کہ حدیثِ طبرانی ومسندِ فردوس کے حوالہ سے پہلے آچکا ہے آپ پر اللہ تعالیٰ اور اللہ کے فرشتے درود بھیجتے رہتے ہیں اور مومنین بھی سلام ودرود بھیجتے ہیں یہ شرف اتم واکمل ہے کیونکہ سجدہ تو ایک دفعہ ہوکر منقطع ہوگیا اور درود وسلام ہمیشہ کے لئے جاری ہے اور اتم بھی ہے کیونکہ سجدہ تو صرف فرشتوں سے ظہور میں آیا اور درود میں اللہ تعالیٰ اور فرشتے اور مومنین شامل ہیں علاوہ ازیں امام فخرالدین رازی رحمۃ اللہ علیہ تفسیر کبیر میں لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو اس لئے سجدہ کا حکم دیا تھا کہ نورِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت آدم علیہ السلام کی پیشانی میں تھا۔

سیدنا ادریس علیہ السلام

حضرت ادریس علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے آسمان پر اٹھایا۔

ہمارے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے شبِ معراج میں آسمانوں کے اوپر مقام قابَ قوسین تک اٹھایا۔

سیدنا نوح علیہ السلام

اللہ تعالیٰ نے آپ کو اور آپ پر ایمان لانے والوں کو غرق ہونے سے نجات دی۔

حضور سرورِ عالم ﷺ

آپ ﷺ کے وجود کی برکت سے آپ کی اُمت عذابِ استیصال سے محفوظ رہی۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۔

اور اللہ کا کام نہیں کہ انہیں عذاب کرے جب تک اے محبوب تم ان میں تشریف فرما ہو۔

(پارہ ۹، سورۃ الانفال، ایت ۳۳)

یعنی، اللہ تعالیٰ اُن کو عذاب نہیں دینے کا اس حال میں کہ آپ اُن میں موجود ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ نے کشتی نوح کو بھی آپ ہی کے نور کی برکت سے غرق ہونے سے بچایا کیونکہ اُس وقت نورِ محمدی ﷺ حضرت سام علیہ السلام کی پیشانی میں تھا۔ (زرقانی علی المواہب، ص ۵۴ ج ۳)

سیدنا ہود علیہ السلام

آپ کی مدد کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہوا بھیجی۔

حضور نبی پاک ﷺ

آپ ﷺ نے فرمایا کہ بادِ صبا سے میری مدد کی گئی اور قومِ عاد مغربی ہوا سے ہلاک کی گئی۔

(خصائصِ کبریٰ، صحیحین، ص ۲۳۸)

سیدنا صالح علیہ السلام

آپ علیہ السلام کے لئے اللہ تعالیٰ نے پتھر میں سے اُونٹنی نکالی۔

☆ آپ علیہ السلام فصاحت میں یگانۂ روزگار تھے۔

جامع کمالاتِ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ

اُونٹ نے آپ ﷺ کی اطاعت کی اور آپ ﷺ سے کلام کیا۔

☆ فصاحت میں کوئی آپ ﷺ کے درجہ کو نہیں پہنچ سکتا۔

سیدنا ابراھیم علیہ السلام

اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کے لئے آگ ٹھنڈی کردی۔

☆ آپ علیہ السلام کو مقامِ خلت عطا ہوا اسی واسطے آپ کو خلیل اللہ کہتے ہیں۔

☆ آپ علیہ السلام نے اپنی قوم کے بُت خانے کے بُت توڑے۔

☆ آپ علیہ السلام نے خانۂ کعبہ کی تعمیر فرمائی۔

حضور سرورِ عالم ﷺ

آپ ﷺ ہی کے نور کی برکت سے حضرت ابراھیم خلیل اللہ علیہ السلام پر آگ ٹھنڈی ہوگئی آپ کی ولادت شریف پر فارس کی آگ جو ہزار (۱۰۰۰) برس سے نہ بجھی تھی گُل ہوگئی۔ شبِ معراج میں کرۂ نار سے آپ کا گزر ہوا اور کوئی تکلیف نہ پہنچی۔ آپ کی اُمت میں بھی ایسے بزرگ گزرے ہیں کہ آگ میں ڈالے گئے اور سلامت رہے چنانچہ ابو مسلم خولانی وذویب بن کلیب وغیرہ۔ (وردت نار الخلیل مکتتما فی صلبه انت کیف یحترق۔ حضرت ابراھیم خلیل اللہ آگ میں پوشیدہ داخل ہوئے آپ اُن کی پشت میں تھے کیسے جل سکتے تھے، طبرانی وغیرہ نے اِس قصہ کو روایت کیا ہے۔ مواھب، زرقانی، خصائصِ کبریٰ، ص ۷۹، ج ۱۔ زرقانی علی المواھب، ص ۱۹۳، ج ۵۔ (تفصیل فقیر کے رسالہ "مصدر السرور" میں ہے)

☆ آپ کو درجۂ خلت عطا ہوا اور اس سے بڑھ کر درجہ حبیب اللہ کا ہے۔

☆ آپ نے خانۂ کعبہ کے گرد اور اُوپر جو تین سو ساٹھ (۳۶۰) بت نصب تھے محض ایک لکڑی کے اشارے سے یکے بعد دیگرے گرادیئے۔

☆ آپ ﷺ نے بھی خانۂ کعبہ کی تعمیر فرمائی اور حجرِ اسود کو اس جگہ پر رکھ دیا تاکہ آپ کی اُمت کے لوگ طواف وہاں سے شروع کریں۔

سیدنا اسماعیل علیہ السلام

جب آپ علیہ السلام کو والد بزرگوار ذبح کرنے لگے تو آپ علیہ السلام نے صبر کیا۔

حضور نبی پاک ﷺ

اس کی نظیر آنحضرت ﷺ کا شقِ صدر ہے جو وقوع میں آیا حالانکہ ذبح اسماعیل وقوع میں نہ آیا بلکہ ان کی جگہ دنبہ ذبح کیا گیا۔

سیدنا یعقوب علیہ السلام

آپ کو جب برادرانِ یوسف نے خبر دی کہ یوسف (علیہ السلام) کو بھیڑیا کھا گیا ہے تو آپ علیہ السلام نے بھیڑیے کو بلا کر پوچھا بھیڑیا بولا میں نے یوسف (علیہ السلام) کو نہیں کھایا۔

(روح البیان، پ۱۲، خصائصِ کبریٰ، ص۱۸۲، ج۲)

☆ حضرت یعقوب علیہ السلام فراقِ یوسف میں مبتلا ہوئے اور صبر کیا یہاں تک کہ غم کے مارے آپ علیہ السلام کی آنکھیں سفید ہو گئیں اور قریب تھا کہ مضمحل یا ہلاک ہو جاتے۔

جامع کمالات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی بھیڑیے نے کلام کیا۔

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی دائمی مفارقت میں مبتلا ہوئے مگر آپ نے صبر کیا حالانکہ اس وقت اور کوئی صاحبزادہ آپ کا نہ تھا۔

حضرت یوسف علیہ السلام

آپ علیہ السلام کو اللہ تعالٰی نے بڑا حُسن و جمال عطا فرمایا۔

☆ آپ علیہ السلام خوابوں کی تعبیر کرتے تھے مگر قرآن مجید میں صرف تین خوابوں کی تعبیر وارد ہے۔

☆ آپ علیہ السلام اپنے والدین اور وطن کے فراق میں مبتلا ہوئے۔

حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا حسن عطا ہوا کہ کسی کو نہیں ہوا، حضرت یوسف علیہ السلام کو تو نصف حسن ملا تھا مگر آپ کو تمام ملا۔

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے تعبیر رویاء کی کثیر مثالیں احادیث میں مذکور ہیں۔

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اھل اور رشتہ داروں اور دوستوں اور وطن کو چھوڑ کر ہجرت کی۔

سیدنا ایوب علیہ السلام

آپ علیہ السلام صابر تھے۔

حضور نبی پاک ﷺ

صبر میں آپ ﷺ کے احوال حصر سے خارج ہیں۔

سیدنا موسیٰ علیہ السلام

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو یدِ بیضا عطا ہوا۔

☆ آپ علیہ السلام نے عصا مار کر پتھر سے پانی جاری کر دیا۔

☆ آپ علیہ السلام کو عصا عطا ہوا جو اژدھا بن جاتا تھا۔

☆ آپ علیہ السلام نے کوہِ طور پر اپنے رب تعالیٰ سے کلام فرمایا۔

☆ آپ علیہ السلام نے عصا سے بحیرۂ قلزم کو دو پارہ کر دیا۔

حضور نبی پاک ﷺ

آپ ﷺ کی پشتِ مبارک پر مہرِ نبوت تھی علاوہ ازیں آپ سراپا نور تھے اگر آپ نے نقابِ بشریت نہ اوڑھا ہوتا تو کوئی جمال کی تاب نہ لاتا۔

☆ آپ ﷺ نے انگلیوں سے چشموں کی طرح پانی جاری فرمایا اور یہ اُس سے بڑھ کر ہے کیونکہ پتھر سے پانی نکلنا متعارف ہے مگر خون و گوشت میں متعارف نہیں۔

☆ ستونِ حنانہ جو کھجور کا ایک خشک تنا تھا آپ کے فراق میں رویا اور اس سے بچے کی سی آواز نکلی جو ماں کے فراق میں رو رہا ہو۔

☆ آپ نے عرش پر مقام قابِ قوسین میں اپنے رب تعالیٰ سے کلام کیا اور دیدارِ الٰہی سے بھی بہرہ ور ہوئے اور حالتِ تمکین میں رہے۔

☆ آپ ﷺ نے انگشتِ شہادت سے چاند کو دو ٹکڑے کر دیا۔ معجزۂ کلیم تو زمین پر تھا اور یہ آسمان پر، وہاں عصا کا سہارا تھا اور یہاں صرف انگلی کا اشارہ تھا۔

حضرت یوشع علیہ السلام

آپ کے لئے آفتاب ٹھہرایا گیا۔

☆ آپ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد جبارین سے بات کی۔

حضور نبی پاک ﷺ

آپ ﷺ کے لئے بھی آفتاب غروب ہونے سے روکا گیا۔

☆ آپ ﷺ نے بدر کے دن جبارین سے جہاد کیا اوران پر فتح پائی، آپ ﷺ وفات شریف تک جہاد کرتے رہے اور جہاد قیامت تک آپ ﷺ کی اُمت میں جاری رہے گا۔

حضرت داؤد علیہ السلام

آپ کے ساتھ پہاڑ تسبیح پڑھتے تھے۔

☆ پرندے آپ کے لئے مسخر کردیئے گئے۔

☆ آپ کے ہاتھ میں لوہا موم کی طرح نرم ہوجاتا تھا۔

آپ علیہ السلام نہایت خوش آواز تھے۔

حضور نبی پاک ﷺ

آپ ﷺ کے ہاتھ مبارک میں سنگریزوں نے تسبیح پڑھی بلکہ آپ نے دوسروں کے ہاتھ میں بھی کنکروں سے تسبیح پڑھوا دی، اس بڑھ کر یہ ہے کہ آپ کے طعام میں سے تسبیح کی آواز آیا کرتی تھی کیونکہ پہاڑ تو خشوع خضوع سے متصف ہے مگر طعام سے تسبیح معہود نہیں۔

☆ پرندوں کے علاوہ حیوانات اُونٹ، بھیڑیئے، شیر وغیرہ آپ کے لئے مسخر اور مطیع کردیئے گئے۔

☆ آپ ﷺ کے لئے شبِ معراج میں صخرہ بیت المقدس خمیر کی مانند ہوگیا تھا پس آپ نے اس سے بُراق باندھا۔

(دلائل حافظ ابونعیم اصفہانی)

آپ ﷺ بھی نہایت خوش آواز تھے، چنانچہ ترمذی شریف نے حدیثِ انس میں نقل کیا ہے

"وکان نبیکم احسنھم وجھا واحسنھم صوتاً"۔

سیدنا سلیمان علیہ السلام

آپ علیہ السلام کو ملکِ عظیم عطا ہوا۔

☆ آپ علیہ السلام کے تخت کو جہاں آپ علیہ السلام چاہتے ہوا اڑا لے جاتی، صبح سے زوال تک ایک مہینہ کی مسافت اور زوال سے شام تک ایک مہینہ کی مسافت طے کرتے تھے۔

☆ جن قہر و غلبہ آپ آپ علیہ السلام کے مطیع تھے اور آپ آپ علیہ السلام پرندوں کی بولی سمجھتے تھے۔

حضور نبی پاک ﷺ

☆ آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے اختیار دیا کہ نبوت کے ساتھ ملک لیں یا عبودیت، آپ ﷺ نے عبودیت کو پسند فرمایا با ایں ہمہ اللہ تعالیٰ نے خزائن الارض کی کنجیاں آپ ﷺ کو عطا فرمائیں اور آپ کو اختیار دیا ہے۔

☆ آپ ﷺ کو شبِ معراج میں بُراق عطا ہوا جو ہوا بلکہ بجلی سے بھی تیز رفتار تھا۔

☆ جن بہ رضا و رغبت آپ ﷺ پر ایمان لائے، آپ ﷺ اُونٹ، بھیڑیئے وغیرہ حیوانات کا کلام سمجھتے تھے، آپ ﷺ سے پتھر نے کلام کیا جسے آپ ﷺ نے سمجھ لیا۔

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام

☆ آپ علیہ السلام مُردوں کو زندہ اور اندھوں کو بینا کوڑھیوں کو اچھا کر دیتے تھے۔

☆ آپ علیہ السلام نے مٹی سے پرندہ بنایا۔

☆ آپ علیہ السلام نے گہوارہ میں لوگوں سے کلام کیا۔

☆ آپ علیہ السلام بڑے زاہد تھے۔

جامع کمالاتِ حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ

☆ آپ ﷺ نے مُردوں کو زندہ اور اندھوں کو بینا اور کوڑھیوں کو اچھا کیا۔ اور جب خیبر فتح ہوا تو وہاں کی ایک یہودیہ عورت نے آپ ﷺ کو زہر آلودہ بکری کا گوشت بطور ہدیہ بھیجا، آپ ﷺ نے بکری کا بازو لیا اور اس میں سے کچھ کھایا، وہ بازو بولا کہ مجھ میں زہر ڈالا گیا ہے یہ مردے کو زندہ کرنے سے بڑھ کر ہے کیونکہ یہ میت کے ایک جزو کا زندہ ہونا ہے حالانکہ اس کا بقیہ جو اس سے منفصل تھا مردہ ہی تھا۔

☆ غزوۂ بدر میں حضرت عکاشہ بن محصن رضی اللہ عنہ کی تلوار ٹوٹ گئی آپ ﷺ نے اُن کو ایک خشک لکڑی دے دی جب اُنہوں نے اپنے ہاتھ میں لے کر ہلائی تو وہ سفید مضبوط لمبی تلوار بن گئی۔

☆ آپ ﷺ نے ولادت شریف کے بعد کلام کیا۔

☆ آپ ﷺ کا زہد سب سے زیادہ تھا۔

آخر دعوانا ان الحمدللہ رب العالمین

وصلی اللّٰہ تعالٰی وسلم علٰی حبیبہ سید المرسلین وعلٰی آلہ واصحابہ اجمعین۔

☆☆☆☆☆

خاتمہ

نمونہ کے طور پر چند انبیاء ورسل علٰی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام کے کمالات کے ساتھ حضور نبی کریم ﷺ کے کمالات عرض کئے ہیں۔ تفصیل کے لئے فقیر کی تصنیف ''تنہاداری'' کا مطالعہ کیجئے۔ مولیٰ عزوجل قبول فرمائے۔ بجاہِ حبیبہ الکریم ﷺ

۲۳ ذیقعدی ۱۴۲۷ھ

مدینے کا بھکاری الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی غفرلہ

بہاولپور۔ پاکستان